احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 11 جولائی 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 11 جولائی 2002ء 29 ربیع الثانی 1423 ہجری - 11 وفا 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 155

غلہ نہ روکو

مکہ والوں کو غلے کا ایک حصہ یمامہ سے جایا کرتا تھا - جب یمامہ کے سردار ثمامہ بن اثالؓ نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے غلہ رکوادیا اور کہا رسول اللہؐ کی اجازت کے بغیر ایک دانہ بھی مکہ نہیں جائے گا - اہل مکہ نے رسول اللہؐ کی خدمت میں خط لکھا کہ ہمارے بڑے تو قتل ہو گئے اور باقی بھوک سے مر رہے ہیں - چنانچہ حضورؐ نے ثمامہ کو خط لکھا کہ غلے کی ترسیل جاری کر دے

(صحيح بخاری كتاب المغازی باب وفد بنی حنيفة حديث نمبر 4024)

(سيرة ابن ہشام باب اسرا سامه جلد2ص638)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جاوے - اگر وہ بدی کو پسند کرتا تو بدی کی تاکید کرتا مگر اللہ تعالیٰ کی شان اس سے پاک ہے - (سبحانہ تعالیٰ شانہ)

بعض لوگ جن کو حق کے ساتھ دشمنی ہوتی ہے - جب ایسی تعلیم سنتے ہیں تو اور کچھ نہیں تو یہی اعتراض کر دیتے ہیں کہ (دین) میں ہمدردی اگر ہوتی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائیاں کیوں کی تھیں؟ وہ نادان اتنا نہیں جانتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جنگ کئے وہ تیرہ برس تک خطرناک دکھ اٹھانے کے بعد کئے اور وہ بھی مدافعت کے طور پر - تیرہ برس تک ان کے ہاتھوں سے آپ تکالیف اٹھاتے رہے - مسلمان مرد اور عورتیں شہید کی گئیں - آخر جب آپ مدینہ تشریف لے گئے اور وہاں بھی ان ظالموں نے پیچھا نہ چھوڑا - تو خدا تعالیٰ نے مظلوم قوم کو مقابلہ کا حکم دیا اور وہ بھی اس لئے کہ شریروں کی شرارت سے مخلوق کو بچایا جائے اور ایک حق پرست قوم کے لئے راہ کھل جائے - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کے لئے بدی نہیں چاہی - آپ تو رحم مجسم تھے - اگر بدی چاہتے تو جب آپ نے پورا تسلط حاصل کر لیا تھا اور شوکت اور غلبہ آپ کو مل گیا تھا تو آپ ان تمام ائمۃ الکفر کو جو ہمیشہ آپ کو دکھ دیتے رہتے تھے - قتل کروا دیتے اور اس میں انصاف اور عقل کی رو سے آپ کا پلہ بالکل پاک تھا - مگر باوجود اس کے کہ عرف عام کے لحاظ سے اور عقل اور انصاف کے لحاظ سے آپ کو حق تھا کہ ان لوگوں کو قتل کروا دیتے مگر نہیں، آپؐ نے سب کو چھوڑ دیا - آج کل جو لوگ غداری کرتے ہیں اور باغی ہوتے ہیں انہیں کون پناہ دے سکتا ہے -

باغی کے لئے کسی قانون میں رہائی نہیں - لیکن یہ آپ ہی کا حوصلہ تھا کہ اس دن آپ نے فرمایا کہ جاؤ تم سب کو بخش دیا - اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نوع انسان سے بہت بڑی ہمدردی تھی ایسی ہمدردی کہ اس کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکتی - اس کے بعد بھی اگر کہا جاوے کہ (دین) دوسروں سے ہمدردی کی تعلیم نہیں دیتا تو اس سے بڑھ کر ظلم اور کیا ہوگا؟ یقیناً یاد رکھو کہ مومن متقی کے دل میں شر نہیں ہوتا - جس قدر انسان متقی ہوتا جاتا ہے اسی قدر وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذا کو پسند نہیں کرتا - (فرمانبردار) کبھی کینہ ور نہیں ہو سکتا -

(ملفوظات جلد چہارم ص 218)

شرائط برائے داخلہ جامعہ احمدیہ

(1) میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو -
(2) ایف اے / ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو -
(3) میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے -
(4) قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو -
(5) مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو -

ایسے امیدوار جنہوں نے ابھی تک اپنے میٹرک کے رزلٹ کی اطلاع وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو نہیں دی وہ فوری طور پر اپنے میٹرک کے رزلٹ اور تاریخ پیدائش کی اطلاع دیں تا کہ داخلہ کی شرائط پر پورا اترنے والے امیدواران کو انٹرویو کی تفصیلی چٹھی بھجوائی جا سکے - داخلہ کیلئے انٹرویو 10 - اگست 2002ء بروز ہفتہ ہوگا -

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 21 جولائی 2002ء کو بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے - ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں -

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

سبزیوں اور پھلوں کی پیکنگ کا آسان طریقہ

اب گلشن احمد نرسری ربوہ میں سبزیوں اور فروٹ کی پیکنگ کے مسائل کا انتہائی آسان اور دیرپا حل جالی دار نیٹ بیگ ہے جس سے بہت سہولت پیدا ہو گئی ہے - یہ نیٹ بیگ ہوادار، صاف ستھرے جاذب نظر، مختلف رنگوں میں دستیاب ہیں اور دھلائی کے بعد دوبارہ نئے ہو جاتے ہیں - یہ فوڈ گریڈ میٹریل سے تیار شدہ ہیں - 3,5,10 اور 25 کلوگرام کے سائز میں دستیاب ہیں - خریداری یا معلومات کیلئے آج ہی گلشن احمد نرسری تشریف لائیں یا فون نمبر 213306 پر رابطہ کریں - (انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے حالات
(2)

1902ء
12 ستمبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا نکاح پڑھا۔
2 اکتوبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا پہلا نکاح پڑھا۔
24 اکتوبر فونوگراف میں آپ کا وعظ ریکارڈ کیا گیا۔
31 اکتوبر اخبار البدر کے جاری ہونے پر اس کی قلمی معاونت کا آغاز

1903ء
جنوری قادیان میں درس قرآن کا آغاز کیا۔
28 مئی تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح فرمایا۔
22 ستمبر آپ کے صاحبزادہ عبدالقیوم کی ولادت
4 اکتوبر حضرت محمد خان صاحب کپورتھلوی کے علاج کے لئے سفر کپورتھلہ، وہاں پر جلسہ میں تقریر فرمائی۔ اشاعت تفسیر سورۃ الجمعہ۔

1904ء
20 اگست حضرت مسیح موعود کے ساتھ سفر لاہور
اگست آخر اگست تا اکتوبر مقدمات کرم دین کے سلسلہ میں گورداسپور مقیم رہے اور وہاں مجلس علم و حکمت جاری رہی۔
27 اکتوبر حضرت مسیح موعود کے ساتھ سفر سیالکوٹ ''لیکچر سیالکوٹ'' آپ کی صدارت میں پڑھا گیا۔
اسی سال ''ترک اسلام'' کے جواب میں آپ کی کتاب نورالدین شائع ہوئی۔ نیز رسالہ ابطال الوہیت مسیح کی اشاعت۔

1905ء
17 اپریل زلزلہ کانگڑہ پر ایک لطیف مضمون تحریر فرمایا۔
15 جون شدید بیماری کی وجہ سے وصیت تحریر فرمائی۔ مگر حضرت مسیح موعود کو الہاماً آپ کی شفایابی کی بشارت دی گئی۔
27 جون صاحبزادہ عبدالحیٔ کا ختم القرآن۔
29,28 جون ختم قرآن کی خوشی میں حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر دعوت کا اہتمام
28 جولائی آپ کی حرم اول کی وفات
12 اگست صاحبزادہ عبدالقیوم کی وفات
28 اکتوبر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بلاوے پر سفر دلی
3 نومبر دہلی میں حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں لیکچر۔
5 نومبر لدھیانہ میں آپ کا لیکچر۔
20 دسمبر انجمن کارپرداز مصالح قبرستان (بہشتی مقبرہ) کے امین مقرر کئے گئے۔
25 دسمبر ولادت میاں عبدالسلام صاحب۔

اسی سال ''طبیب حاذق'' میں آپ کے مجربات کی اشاعت شروع ہوئی۔

1906ء
جنوری مسائل نماز کے متعلق ''دینیات کا پہلا رسالہ'' شائع فرمایا۔
29 جنوری حضرت مسیح موعود نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا پہلا صدر مقرر فرمایا۔
5 فروری حضرت میر محمد اسحق صاحب کا نکاح پڑھایا۔
اگست رسالہ تعلیم الاسلام میں آپ کا درس قرآن شائع ہونا شروع ہوا۔
15 نومبر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا نکاح پڑھایا۔
28 دسمبر جلسہ سالانہ پر تقریر۔
اسی سال آپ کا رسالہ ''مبادی الصرف'' اور 1907ء میں بعض اضافہ جات کے ساتھ مبادی الصرف والنحو کے نام سے شائع ہوا۔

1907ء
جنوری نماز کسوف پڑھائی
اپریل آپ کا ترجمہ شدہ پہلا پارہ قرآن شائع ہوا۔
12 مئی جماعت احمدیہ کو ملکی شورش میں پرامن رہنے کی تلقین کے لئے حضرت مسیح موعود نے قادیان میں جلسہ منعقد فرمایا۔ حضرت مولوی صاحب نے بھی اس میں تقریر فرمائی۔
اگست شدید علالت۔ 23 اگست کو غسل صحت
30 اگست حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور اپنے فرزند میاں عبدالحیٔ صاحب کا نکاح پڑھایا
ستمبر حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے علاج میں حصہ لیا۔
4,3,2 دسمبر آریہ سماج وچھووالی لاہور کے زیر اہتمام مذاہب کانفرنس میں حضرت مسیح موعود کا مضمون پڑھ کر سنایا۔
25 دسمبر انجمن تشحیذ الاذہان کے تحت جلسہ عام سے خطاب
28 دسمبر جلسہ سالانہ پر تقریر فرمائی۔

1908ء
8 فروری ولادت میاں عبدالوہاب صاحب
17 فروری حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا نکاح پڑھایا۔
19 مارچ مجمع الاخوان قائم فرمایا۔
30 مارچ قرآن کریم سیکھنے کا لطیف طریق بیان فرمایا۔
24 اپریل قادیان میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں آخری خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
مئی حضرت مسیح موعود نے اپنے آخری سفر لاہور کے درمیان آپ کو لاہور طلب فرمایا۔ لاہور میں درس قرآن کا آغاز۔
15 مئی مفتی غلام مرتضیٰ صاحب میانوی سے حیات و وفات مسیح پر مباحثہ
17 مئی رؤسائے لاہور کو پیغام حق پہنچانے کے لئے دعوت طعام، آپ نے اور حضرت مسیح موعود نے خطاب فرمایا۔ حضرت مسیح موعود کا مرض الموت میں علاج
26 مئی حضرت مسیح موعود کی وفات اڑھائی بجے حضرت مولوی صاحب نے جنازہ پڑھایا
// // پونے چھ بجے نعش مبارک کو گاڑی پر لاہور سے بٹالہ لایا گیا۔ حضرت مولوی صاحب بھی ساتھ تھے۔
27 مئی تمام جماعت نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کی حضرت مسیح موعود کے جانشین اور قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر کے طور پر بیعت کی۔ بیعت سے پہلے خطاب عام اور بعد میں حضرت مسیح موعود کا جنازہ پڑھایا۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایک مخلص اور فدائی خادم دین کے اوصاف کا تذکرہ

محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر جماعت کراچی

کراچی میں آپ کی نمایاں جماعتی خدمات تقریباً نصف صدی تک پھیلی ہوئی ہیں

انتصار احمد نذر صاحب

محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب جماعت احمدیہ کراچی کے ایک انتہائی مخلص اور دیرینہ کارکن اور فدائی احمدی تھے۔ آپ کو جوانی ہی سے مجلس خدام الاحمدیہ میں بطور قائد اور پھر بعد میں جماعت کراچی میں بحیثیت نائب امیر ایک طویل عرصہ تک نمایاں خدمات بجالانے کی سعادت حاصل ہوئی آپ بے حد ملنسار دعا گو بزرگ تھے آپ کی شخصیت میں ایک جذب اور کشش تھی۔

خاکسار نے آپ کی سیرت کے حوالے سے آپ کے بیٹے مکرم مرزا عبدالباسط صاحب اور آپ کی بیٹیوں مکرمہ شاہجہان صاحبہ، مکرمہ منور جہان صاحبہ، مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ اور بعض دوستوں سے معلومات حاصل کر کے یہ مضمون ترتیب دیا ہے۔

خدمت دین کا شوق

محترم چوہدری عبدالمجید صاحب جو جماعت کراچی کے ایک لمبا عرصہ جنرل سیکرٹری رہے انہوں نے بتایا کہ میری محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب سے 1946ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں پہلی ملاقات ہوئی پھر 1947ء میں قادیان کی حفاظت کے لئے جو وفد گیا اس میں محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب اور میر نور احمد تالپور صاحب شامل تھے اس وقت بھی آپ کا زیادہ رجحان خدمت دین کی طرف تھا جماعت کی طرف سے کوئی بھی تحریک ہوتی تو آپ صف اول میں ہوتے۔

آپ کے بچوں نے بتایا کہ صبح سے شام تک آپ کورٹ میں رہتے اور شام 6,5 بجے واپس آ کر کوئی مشروب وغیرہ پی کر گیسٹ ہاؤس چلے جاتے جہاں پر رات گئے تک رہتے۔ اس بات سے آپ بہت پریشان ہوتے تھے کہ کبھی مجھے سلسلہ کے کام سے منع کر دیا جائے۔

وفات سے کچھ عرصہ پہلے آپ کے دل کا آپریشن ہوا۔ آپ کو اس تکلیف کی وجہ سے ڈاکٹر کی ہدایت تھی کہ آپ کا دل اس قابل نہیں کہ کوئی بوجھ (Stress) برداشت کر سکے۔ آپ کے ایک عزیز نے ایک مرتبہ کہا کہ آپ ان حالات میں جماعت کا کام چھوڑ کیوں نہیں دیتے آپ نے فرمایا کہ جب میں بیماری کے باوجود دنیا کے کام نہیں چھوڑ سکتا تو پھر جماعت کے کام کیوں چھوڑ دوں۔

کراچی میں جماعت کی مختلف جائیدادیں اور بیوت الذکر بنانے میں ان کا بڑا کردار ہے۔ اس پہلو سے بڑے شوق اور محبت اور جذبے سے ان کاموں کی نگرانی کرتے تھے۔ آخری وقت میں ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر آئی ہسپتال کی تعمیر کی نگرانی کر رہے تھے۔

کارڈیو ویسکولر میں جہاں آپ دل کے علاج کیلئے داخل تھے وہاں سے انہیں ایک دن C.T سکین کروانے کیلئے کچھ وقت کے لئے رخصت دی گئی کہ آپ لوگ یہ ٹیسٹ کروا کر واپس آ جائیں اس وقفے کے دوران آپ نے فرمایا کہ پہلے مجھے آئی ہسپتال لے جائیں چنانچہ وہاں تقریباً ایک گھنٹہ تک رہے اور زیر تکمیل کاموں کی نگرانی فرمائی جب بھی آپ سے بات کی جاتی تو کہتے کہ دعا کریں مجھے اپنے زیر تکمیل کاموں کو مکمل کروانے کی توفیق ملے۔

ہسپتال میں دوران علاج آپ کا ایک ہی اصرار تھا کہ میرے اوپر زیادہ پیسہ خرچ نہ ہو جو بھی پیسے بچیں میں وہ چندے میں دینا پسند کروں گا۔ چنانچہ ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد آپ سیدھا احمدیہ ہال گئے اور جو ہسپتال سے پیسے ہمیں واپس ملے وہ چندہ ادا کر کے پھر گھر آئے۔

ایام بیماری میں آپ کم ہی چھٹی کرتے تھے اور کام کرنے کا بہت شوق ہوتا تھا۔ اگر ہم بہن بھائی انہیں آرام کیلئے کہتے کہ آپ کی طبیعت زیادہ خراب نہ ہو جائے تو کہتے کہ زندگی میں ایک ہی مرتبہ آرام کرنا ہے اس وقت کوئی ہمیں آرام کرنے سے نہیں روکے گا۔

غریبوں سے ہمدردی

آپ کو غریبوں سے بہت ہمدردی اور پیار تھا اور آپ نے اپنی زندگی بہت سادگی سے گزاری آپ اپنی ذات پر معمولی خرچ کرتے تھے اور لوگوں پر خرچ کر کے خوش ہوتے تھے۔

سوالی کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹایا آدھی رات کو بھی کوئی ان کے پاس آ جاتا تو کبھی گریز نہیں کرتے تھے بلکہ خوشی سے ملتے اور جو بھی مسئلہ ہوتا اسے حل کرنے کی کوشش کرتے اسی وجہ سے لوگ اپنے ذاتی مسائل بھی آپ کے پاس لے کر آتے۔

1953ء کے فسادات کے موقع پر ایک C.I.D انسپکٹر آپ کی جاسوسی کرتا تھا وہ ہر جگہ پہنچ کر آپ کو تنگ کرتا۔ کچھ عرصہ کے بعد اسی انسپکٹر کے حالات خراب ہو گئے اور وہ تنگدست ہو گیا۔ اس کے بعد وہ مسلسل آپ کے پاس آتا اور آپ اس کی مدد کرتے۔ وہ خود کہتا تھا کہ میں آپ کے ساتھ برا سلوک کرتا رہا ہوں اور آپ میرے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں آپ کبھی کسی بچے کے ہاتھ اس کیلئے پیسے نہیں بھجواتے تھے بلکہ چپکے سے مصافحہ کرتے ہوئے پیسے اس کے ہاتھ میں دے دیتے۔

آپ کے بچوں نے بتایا کہ ایک دفعہ گھر میں پیسے بہت کم تھے اسی دوران وہ انسپکٹر آ گیا آپ نے سارے پیسے اسے دے دیئے ہماری والدہ نے کہا کہ مجھے دینے کے لئے تو آپ کے پاس پیسے نہیں تھے اس کے لئے کہاں سے آ گئے آپ نے کہا اس کا جواب میں شام کو دوں گا شام کو آئے تو آپ کے پاس بہت سی رقم تھی اور آ کر کہنے لگے کہ بیگم یہ ہے آپ کے سوال کا جواب۔ ہمارا خدا کبھی ادھار نہیں رکھتا۔

بچوں کے ساتھ شفقت

بچوں کے ساتھ بہت محبت کرتے تھے۔ کہتے تھے بچوں کو نہ ڈانٹو بلکہ انہیں مختلف کاموں میں لگاؤ اور ان کی توجہ کو تبدیل کر کے دوسری طرف لگا دو انہوں نے بچوں کی نفسیات کا بھی مطالعہ کیا ہوا تھا کہتے تھے کہ بچوں کی بنیادی ضرورتیں پوری کرنی چاہئیں بچے کی بات کو اگر سمجھ جائیں تو وہ جو شرارت کر رہا ہے اس سے باز آ جائے گا۔ وہ بچوں کو ہر طرح کے سہولت دینے کے قائل تھے۔ ایک دفعہ کراچی میں مجلس اطفال الاحمدیہ کا ضلعی جلسہ یوم والدین تھا جس میں آپ صدارت کر رہے تھے اس جلسہ میں بچوں کا کچھ شور محسوس ہو رہا تھا جب آپ کی صدارتی تقریر شروع ہوئی تو آپ نے پرندوں کی ایک کہانی سنانی شروع کی اور اس طرح پوری مجلس پر خاموشی چھا گئی اور بچوں نے آپ کی دلچسپ تقریر کو آرام سے سنا آپ نے بچوں کو بڑی محبت سے تربیتی واقعات سنا کر اپنی طرف متوجہ کر لیا۔

آپ کے دل میں بچوں کے لئے بہت ہمدردی اور محبت تھی ایک چھوٹی بچی کو کوئی بوجھ اٹھائے دیکھا تو کہا کہ دیکھو تو سہی اس کی کمر جھکی ہوئی ہے اور پھر اس کا سامان لے کر اس کے گھر چھوڑ دیا۔

اسی طرح ایک دفعہ آپ کے گھر کے پاس ایک کام کرنے والی نے اپنا بچہ فٹ پاتھ پر لٹایا ہوا تھا اور خود کام میں مصروف تھی آپ اس بچے کو اٹھا لائے اور لا کر اپنے بستر پر لٹا دیا کام کرنے والی بھاگی بھاگی آئی کہ کہاں ہے میرا بچہ بیگ صاحب نے کہا کہ اتنی سردی میں اس بچے کو فٹ پاتھ پر لٹایا ہوا ہے۔ یہ اشرف المخلوقات ہے اسے یہاں میرے پاس چھوڑ جایا کرو۔

وکالت کی دیانتدارانہ پریکٹس

آپ ایک محنتی قابل اور دیانتدار وکیل تھے اور اس حوالے سے بار میں آپ کی بہت عزت تھی اور ججز بھی احترام کرتے تھے۔

ایک مشہور بنک کا ایک شخص کے ساتھ کیس چل رہا تھا جو ان کے ایک پلاٹ پر قابض تھا آپ اس شخص کا کیس لڑ رہے تھے کیونکہ وہ چالیس پچاس سال سے اس جگہ بیٹھا ہوا تھا آپ چونکہ اس شخص کے وکیل تھے اور بڑی مہارت سے مقدمہ لڑ رہے تھے اس پر بنک والوں نے آپ کو پیشکش کی کہ آپ بیس لاکھ روپے لے لیں اور اس شخص کی وکالت چھوڑ دیں آپ نے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ اس متاثرہ شخص کو بیس لاکھ روپے دے دیں اس طرح یہ کیس ختم ہو جائے گا۔

اسی طرح ایک میاں بیوی میں علیحدگی ہو گئی اور ماتحت عدالت نے ساتھ آٹھ ماہ کے بچے کو ماں سے علیحدہ کر کے باپ کو دینے کا حکم دیا اور کہا کہ آپ کل بچہ لے کر آئیں مکرم سید علی احمد طارق صاحب اس ماں کی طرف سے وکیل تھے۔ وہ گھبرائے ہوئے آئے اور کہا کہ اس طرح کیس کا فیصلہ ہمارے خلاف ہو گیا ہے آپ نے کچھ دیر سوچ کر اپیل لکھی اور فوراً ہی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت میں پیش ہو گئے وہ جج آپ کا بہت احترام کرتا تھا۔ اس وقت وہ قتل کا ایک مقدمہ سن رہا تھا اسی دوران اس نے آپ کو بھی سن لیا آپ نے مختصراً اپنا کیس بتایا تو جج نے اسی وقت نچلی کورٹ کا فیصلہ منسوخ کر دیا۔

اوصاف حمیدہ

آپ نڈر بے خوف اور جرأت مند تھے اور اکثر جماعتی مقدمات کی پیروی کے لئے اندرون سندھ جاتے تھے آپ کی طبیعت میں اس پہلو سے اس قدر اطمینان تھا کہ ایک دفعہ ایک جماعتی کام کے سلسلے میں سانگھڑ جانا تھا تو کراچی اور سانگھڑ کے راستے میں ہی پولیس نے پکڑ لیا کیونکہ انہوں نے کلمہ طیبہ کا بیج لگایا ہوا تھا۔ پولیس والے آپ کو D.S.P کے پاس لے

گئے۔ آپ کو اتنی بے فکری تھی کہ وہیں D.S.P کے دفتر میں کرسی پر بیٹھے بیٹھے سو گئے۔

آپ کے اندر مہمان نوازی کا بڑا جذبہ تھا۔ مہمانوں کا دروازے پر جا کر استقبال کرتے۔ بائی پاس آپریشن کے بعد آپ کو تین سال کے لئے گلے ملنے سے منع کر دیا گیا تھا مگر آپ آپریشن کے پانچویں دن ہی گلے ملنے لگے آپ کورٹ میں آنے والے فقیروں کو مہنگے بسکٹ خرید کر دیتے کہ شاید انہوں نے ایسے بسکٹ نہ کھائے ہوں۔ کہتے تھے کہ جنہوں نے زندگی میں عاجزی اختیار کی انہیں خدا نے بہت کچھ دیا اس حوالے سے وہ اپنے بہت سے واقعات بتاتے تھے۔ عاجزی اور انکساری اور خوش خلقی کا مرقع تھے اور ہر ایک سے محبت وشفقت سے پیش آتے کسی کو تحفہ دینا ہوتا تو قرآن مجید تحفہ میں دیتے۔ ہسپتال میں اپنے دل کے آپریشن کے موقع پر آپ نے ہسپتال کے ڈاکٹر کو قرآن کریم تحفے میں دیا۔

آپ کے دل کے بائی پاس آپریشن کی تفصیل بھی ایمان افروز ہے کہ ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ ان کے آپریشن میں 6 سے 8 گھنٹے لگیں گے لیکن اڑھائی گھنٹے میں ہی آپریشن مکمل ہو گیا۔ اسی طرح خلاف معمول آپ محض 4 گھنٹے کے بعد ہی ہوش میں آ گئے۔

آپ کے بیٹے نے بتایا کہ جب بیگ صاحب کو آپریشن کے بعد C.C.U میں لایا گیا تو دیکھا کہ ڈاکٹر صاحب نفل ادا کر رہے ہیں وہ کہنے لگے کہ اس آپریشن کے بعد ہمارے لئے نفل ادا کرنا ضروری ہو گیا تھا وہ کہنے لگے کہ انہوں نے تو ہمیں تازہ دم کر دیا ہے۔

آخری نصیحت

آپ کے بیٹے مکرم مرزا عبدالباسط صاحب نے بتایا کہ آپ نے مجھے نصیحت کی کہ جب خدا کے فضل ہوتے ہیں تو لوگ سب سے پہلے خدا کو گھر سے نکالتے ہیں لیکن تم ایسا نہ کرنا اور اپنے زندہ خدا کو اپنے گھر میں ہمیشہ زندہ رکھنا۔

آپ کی صاحبزادی
مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ

آپ کو خدا تعالیٰ نے چار بیٹیاں عطا کیں۔ آپ کی ایک بیٹی محترمہ حور جہاں بشریٰ داؤد صاحبہ انتھک محنت اور بے لوث خدمت کے جذبہ میں آپ ہی کی طرح سرشار تھیں اور لجنہ کراچی کی ایک متحرک اور فعال ممبر تھیں۔ خصوصاً آپ کو تحریر وتقریر کا خصوصی ملکہ حاصل تھا۔ آپ بیگ صاحب کی زندگی میں ہی خدا کو پیاری ہو گئیں۔

بیگ صاحب کہا کرتے تھے کہ بشریٰ کی پیدائش پر مجھے خیال آیا کہ اگر یہ بیٹا ہوتا تو میرا بازو ہوتا پتہ نہیں بیٹا ہوتا تو کیا ہوتا خدا کی مصلحت کو انسان نہیں سمجھ سکتا۔ خدا مجھے یہ دکھانے کے لئے اسے میرے سامنے سے لے گیا اس کی وفات پر اتنے لوگ تعزیت کے لئے آئے کہ اس کی شادی پر بھی اتنے لوگ نہیں آئے تھے۔ بعض لوگ کہتے تھے کہ ایسی موت خدا ہر کسی کو دے تو ہم ابھی مرنے کے لئے تیار ہیں۔

محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شاندار الفاظ میں انہیں خراج تحسین عطا کیا تو بیگ صاحب کہنے لگے کہ مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ اس وقت میں نے بیٹے کی خواہش کیوں کی۔ میں تو اس لائق نہیں کہ مجھے بیٹیاں دی جاتیں۔ بیٹیاں دے کر خدا نے مجھ پر رحم کیا ہے۔

محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ روزانہ رات کو جب آپ گیسٹ ہاؤس سے فارغ ہو کر جاتے فون کرتیں اور اپنی تقاریر وغیرہ کے بارہ میں آپ سے تبادلہ خیال کرتیں ان کی وفات کے بعد آپ کا یہ وقت بڑی بے قراری سے گزرتا تھا۔ اور کہتے تھے کہ "میرا ذہنی ساتھی چلا گیا"

محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ آپ کا ذہنی ساتھی تھیں کیونکہ حضور اقدس نے ان کی وفات پر جس طرح انہیں تعریفی کلمات سے نوازا اور جس طرح انہیں بیگ صاحب کے سب گن اپنے اندر رکھنے والی قرار دیا اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ آپ کی اولاد میں سے آپ کا ذہنی ساتھی تھیں۔

مورخہ 23 جولائی 1993ء کو خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا:۔

"آج نماز جمعہ کے بعد دو ایک باکمال خواتین کی نماز جنازہ پڑھائی جائے گی جو خدمت دین میں پیش پیش تھیں یا دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اور عبادات میں اور لوگوں کی نیک تربیت کرنے میں انہوں نے اپنی زندگی صرف کی۔

ان میں سے ایک ہماری ایک عزیزہ بشریٰ داؤد حوری ہیں جو مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نائب امیر کراچی کی صاحبزادی ہیں۔ اکثر پہلوؤں سے میں سمجھتا ہوں اپنے باپ کے سب گن انہوں نے پوری طرح اپنے وجود میں زندہ رکھنے کی کوشش کی اور بے لوث خدمت جس کے ساتھ کوئی دکھاوے کا عنصر نہیں اور انتھک خدمت جو مسلسل سالہا سال تک رواں دواں رہتی ہے یہ دو خصوصیات ہیں جن میں مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں یہ دو خصوصیات پوری شان کے ساتھ عزیزہ حوری میں موجود تھیں اور حسن بیان کے ملکہ سے خدا نے ایسا نوازا تھا کہ اپنے ہوں یا غیر ہوں جو بھی ان کی تقریریں سنتا تھا وہ ہمیشہ ان سے گہرا اثر لیتا تھا اور رطب اللسان رہتا تھا ان کی تعریف میں میں نے کبھی کسی کراچی کی یا باہر سے آنے والی خاتون سے کبھی ایک لفظ بھی ان کے کردار کے خلاف نہیں سنا۔ محبت کے ساتھ لجنہ کے فرائض سرانجام دینے والی لیکن جو حسن بیان کا ملکہ خدا نے بخشا تھا خصوصیت سے سیرت کے مضمون پر ایسے جلوے دکھاتا تھا کہ دور ونزدیک ان کی شہرت پھیلی ہوئی تھی اور جب بھی سیرت کے مضمون پر زبان کھولتی تھیں تو ایسی بعض متعصب خواتین بھی جو احمدیت سے دشمنی رکھتی تھیں اگر وہ اس جلسہ پر حاضر ہو گئیں لوگوں کے کہنے کہلانے پر تو ایک ہی تقریر سن کر ان کی کایا پلٹ جایا کرتی تھی وہ کہا کرتی تھیں کہ اس کے بعد ہمیں کوئی حق نہیں کہ جماعت احمدیہ پر یہ الزام لگائیں کہ ان کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں"۔

حضور نے مزید فرمایا کہ:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ساری جماعت کراچی تعزیت کی محتاج ہے اور لجنہ اماء اللہ کراچی خصوصیت سے تعزیت کا حق رکھتی ہے۔ سب دنیا کی عالمگیر جماعتوں کی طرف سے یہ تعزیت کے پیغام میں ان کو پہنچاتا ہوں اللہ غریق رحمت فرمائے اور جس سیرت کے بیان پر انہوں نے اپنی زندگی صرف کی خدا تعالیٰ اس سیرت کے فیض سے ان کے خاوند بچوں، والد اور سب عزیزوں کو صبر محمدی عطا کرے۔"

محترم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کی شخصیت بہت سی خوبیوں کا مجموعہ تھی۔ بطور نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی ان کی خدمات طویل ہیں۔ 1953ء، 1974ء اور 1984ء کے پر آشوب دور میں آپ کو نمایاں خدمات کی توفیق ملی۔ آپ کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو آپ کی علمی قابلیت اور تقریری ملکہ بھی تھا۔ کراچی کی شاید ہی کوئی مرکزی تقریب ہو جس میں آپ کو خطاب کا موقع نہ ملا ہو۔ وسیع مطالعہ تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نیک یادوں کو آپ کی اولاد کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت کراچی کو ایسے مخلص اور بے لوث خادموں سے نوازتا رہے۔

دارالسلام (تنزانیہ) میں یوم دعوت الی اللہ

ایک ہی دن میں شہر کی گلی گلی میں جماعت احمدیہ کے چرچے

(رپورٹ: مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ ٹانگا۔ تنزانیہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 28 اپریل 2002ء کو جماعت احمدیہ تنزانیہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ایک کامیاب یوم دعوت الی اللہ منایا جس کے ذریعہ جماعت احمدیہ تنزانیہ کو پہلی بار ایک ہی دن میں ایک لاکھ سے زائد لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کا موقعہ ملا۔ دارالسلام ملک کا سب سے بڑا شہر ہے جس کی آبادی تقریباً چار ملین سے زیادہ ہے۔ اب تک الحمد للہ ہزاروں کی تعداد میں یہاں سے لوگ احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ لیکن بہت بڑا حصہ آبادی کا ابھی باقی ہے جن تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے کوشش جاری ہے۔

اس پروگرام کو کامیاب بنانے اور مکمل کرنے کی ذمہ داری نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم علی سعید موسے صاحب کے سپرد تھی۔ اس کے لئے 70 ہزار کی تعداد میں ایک پمفلٹ "جماعت احمدیہ کا تعارف" اور ایک کتابچہ "جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی اہمیت" 20 ہزار کی تعداد میں تیار کروائے گئے۔ دارالسلام کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ہر علاقہ کا ایک نگران مقرر کیا گیا اور ہر نگران کے تحت دس داعیان کی ٹیم تشکیل دی گئی۔

مورخہ 28 اپریل 2002ء اتوار کے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے بیت سلام میں مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر ومربی انچارج نے اس پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس پروگرام میں پورے ملک سے 300 سے زائد داعیان نے شمولیت کی۔ افتتاح کے بعد ہر داعی کو پمفلٹ اور کتابچہ دیا گیا۔ ساڑھے نو بجے صبح تمام داعیان اپنے اپنے گروپ نگران کے ہمراہ دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہو گئے۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد اس پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم امیر صاحب نے داعیان سے لی گئی رپورٹ کے مطابق اس یوم کی کارگزاری پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مجموعی طور پر ایک لاکھ سے زائد افراد تک داعیان الی اللہ کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ جس کے نتیجہ میں پہلا پھل بھی 25 بیعتوں کی صورت میں عطا ہوا۔ اس کے علاوہ 95,000 شلنگ کی کتب بھی فروخت کی گئیں۔ داعیان کے تمام گروپس سے ایم ٹی اے کیلئے بھی انٹرویو ریکارڈ کیا گیا۔

داعیان الی اللہ کے تاثرات

اکثر داعیان نے بتایا کہ جتنی تعداد میں لٹریچر انہوں نے وصول کیا تھا وہ بہت ہی ناکافی تھا۔ چنانچہ بعض داعیان نے تو مرکز سے دوبارہ رابطہ کر کے مزید لٹریچر حاصل کیا اور جو کسی وجہ سے مزید لٹریچر حاصل نہ کر سکے انہوں نے جماعت کی دوسری کتب فروخت کیں۔ اس کے علاوہ بہت سارے داعیان ایسے بھی تھے جو باقی وقت زبانی طور پر جماعت کا پیغام پہنچاتے رہے۔ سب داعیان نے اس بات کا اظہار کیا کہ یہ پروگرام بہت ہی دلچسپ تھا۔ غیر از جماعت کے حوالہ سے بعض داعیان نے بتایا کہ ہمارے پیغام کو سن کر انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ بہت سے غیر از جماعت نے اس واقعہ پر جماعت کے مرکز میں بھی آنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے اس کے بہترین نتائج عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 جون 2002ء)

لعل تاباں نمبر 48

مرتبہ: فخر الحق شمس

لنگڑی ٹانگ کے ساتھ

حضرت عمرو بن جموحؓ نے خدا اور اس کے دین کی خاطر اپنی جان دینے سے بھی دریغ نہ کیا۔ انہوں نے رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اگر میں خدا کی راہ میں جہاد کروں اور مارا جاؤں تو اپنی اس لنگڑی ٹانگ کے ساتھ جنت میں پھد کتا پھروں گا' رسول اللہؐ نے فرمایا ہاں۔ پھر وہ واقعی احد میں داد شجاعت دیتے ہوئے شہید ہو گئے۔ رسول اللہؐ ان کی نعش کے پاس سے گزرے تو فرمایا میں عمرو بن جموح کو اپنی درست ٹانگ کے ساتھ جنت میں چلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 ص 229 بیروت)

حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی کی بیعت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

بیعت کے واسطے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو حضرت صاحب نے مولوی نورالدین صاحب کو بلایا اور ان کے ہاتھ میں مولوی عبدالکریم صاحب کا ہاتھ رکھا اور ان ہر دو کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ اور تب ان سے (مولوی عبدالکریم صاحب سے) بیعت کے الفاظ کہلوائے۔ یہ واقعہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم خود سنایا کرتے تھے۔

(ذکر حبیب صفحہ نمبر 9)

اذن الٰہی کے ساتھ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

نجف کے ایک فاضل عبدالحی نام اپنے رشتہ دار عبداللہ عرب کی تلاش میں غالباً 1897ء میں پہلی دفعہ قادیان آئے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ مباحثات کرتے رہے۔ ان کو یہ شبہ تھا کہ عربی کتابیں جو حضرت صاحب نے لکھی ہیں وہ حضرت صاحب کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ انہوں نے بیت مبارک میں بیٹھے ہوئے حضرت صاحب سے عرض کی کہ یہ قلم دوات اور کاغذ ہے۔ آپ میرے سامنے عربی لکھیں۔ حضرت نے فرمایا کہ میں بغیر اذن الٰہی کے اس طرح لکھنا شروع کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے' میرا ہاتھ یہیں شل ہو جائے' یا مجھے سب علم ہی بھول جائیں۔

اس کے چند روز بعد عرب صاحب ایک سوال عربی زبان میں لکھ کر بیت الذکر میں لے کر گئے اور بعد نماز حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ اور قلم دوات بھی جواب لکھنے کے واسطے حاضر کی۔ حضرت صاحب نے اسی وقت اس کا جواب نہایت فصیح اور بلیغ عربی میں تحریر کر دیا۔ ایسا ہی چند روز کے بعد عرب صاحب پھر ایک سوال لکھ کر لے گئے۔ اور حضرت صاحب نے اس کا جواب بھی وہیں بیٹھے ہوئے نہایت فصاحت کے ساتھ مفصل لکھ دیا۔ تھوڑے تھوڑے دنوں کے وقفوں کے بعد اس طرح کے کئی ایک سوالات کے جوابات عربی زبان میں اپنے سامنے تحریر کرا کر عرب صاحب نے تشفی پائی' کہ بے شک حضرت صاحب کو خدا تعالیٰ نے فصیح اور بلیغ عربی لکھنے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔ اور اس کے بعد بیعت کر کے وہ داخل سلسلہ حقہ ہوئے۔ اور سلسلہ کی تائید میں کئی کتابیں اور رسالے تصنیف کئے ان کی ایک قابل قدر تالیف لغات القرآن بھی ہے۔

(ذکر حبیب ص 47)

مقدمات کیلئے فیصلہ برحق کی دعا

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کا معمول شروع سے یہ تھا۔ کہ آپ سنن و نوافل گھر پر پڑھا کرتے تھے۔ اور فرض نماز جماعت کے ساتھ بیت الذکر میں پڑھا کرتے تھے۔ یہ التزام آپ کا آخر وقت تک رہا۔ کبھی کبھی جب بیت الذکر میں بعد نماز تشریف رکھتے تو سنتیں بیت الذکر میں پڑھا کرتے تھے۔ ان ایام میں جبکہ آپ کو مقدمات کی پیروی کیلئے حضرت والد صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں جانا پڑتا۔ تو آپ کا یہ بھی ایک معمول تھا کہ جس رات کی صبح کو آپ کو تاریخ مقدمہ پر جانا ہوتا۔ تو عشاء کی نماز بڑی بیت الذکر میں پڑھ چکنے کے بعد کہتے کہ:۔

''مجھ کو مقدمہ کی تاریخ پر جانا ہے۔ میں والد صاحب کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ دعا کرو کہ اس مقدمہ میں حق حق ہو جاوے اور مجھے مخلصی ملے۔ میں نہیں کہتا کہ میرے حق میں ہو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ حق کیا ہے؟ پس جو اس کے علم میں حق ہے اس کی تائید اور فتح ہو۔''

اس دعا کے لئے آپ خود بھی ہاتھوں کو خوب پھیلاتے اور دیر تک دعا مانگتے۔ اور تمام حاضرین بھی دعا میں شریک رہتے۔ دعا کے الفاظ اپنی حقیقت اور دعا کرنے والے کے دلی ارادوں اور جذبات کی ترجمانی کر رہے ہیں۔ (حیات احمد جلد 1 ص 236)

غریب طلباء کی امداد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں مکرم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب لکھتے ہیں:۔

آپ کی شفقتوں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ اپنے ہوں کہ غیر سبھی سے پیار اور شفقت و احسان فرماتے اور یہ سب کچھ پوشیدہ طور پر کرتے۔ اردو کے مشہور شاعر احسان دانش اپنی کتاب میں قیام پاکستان کے شروع زمانے کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''میں جب بھی کسی غریب لڑکے کی مرزا ناصر احمد کے پاس سفارش کرتا' آپ اسے داخل کرتے اور اس کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرواتے۔''

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 30)

اسی طرح مکرم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب لکھتے ہیں۔

طلباء کے بارے میں اگر کسی کے متعلق ذرا بھی اطلاع ملتی کہ اسے کسی قسم کی مشکل ہے تو فوراً بلا کر اس کی مدد فرماتے۔ ایک دفعہ ایک غریب طالب علم سردیوں میں ٹھٹھرتا ہوا نظر آیا تو حضور نے اسے پاس بلایا تو معلوم ہوا کہ صرف ایک قمیص پہنے ہوئے ہے۔ حضور نے فوراً اس کے لئے ایک سویٹر کا بندوبست فرمایا اور غالباً اسی اثر کے تحت حضور نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد بھی ایک دفعہ کالج میں کچھ اونی جرسیاں اور گلوبند بھجوائے تاکہ ضرورت مند طالب علموں میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ اگر کوئی لڑکا بیمار ہوتا تو حضور فوراً اچھے سے اچھے ڈاکٹر سے اس کا علاج کرواتے۔ آپ کے زمانہ پرنسپل کے کئی طالب علم اب بھی ملتے ہیں تو آپ کا ذکر آتے ہی ان کی آنکھیں ڈبڈبا جاتی ہیں جو اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ حضور نے ان پر چپکے چپکے کتنی شفقتیں فرمائی تھیں اور جنہیں بیان کرنے سے منع کر دیا تھا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 184)

براہین نے نماز پڑھائی

حضرت میاں محمد دین صاحب جو تین سو تیرہ رفقاء میں سے تیسرے نمبر پر ہیں بچپن میں پنج وقتہ نمازوں اور تہجد کا اہتمام کرتے تھے مگر پھر اپنے ماحول کے زیر اثر تارک صلوٰۃ ہو گئے۔ اور دہریت کا شکار ہوتے گئے۔

تقدیر الٰہی کے تابع آپ کو حضرت مسیح موعود کی کتاب براہین احمدیہ پڑھنے کی توفیق ملی۔ اور ہستی باری تعالیٰ کے دلائل پڑھ کر دہریت کے سارے زنگ اتر گئے۔ فرماتے ہیں میری آنکھ ایسی کھلی جس طرح کوئی سویا ہوا یا مرا ہوا جاگ کر زندہ ہو جاتا ہے۔ اسی وقت کپڑے دھوئے اور گیلے کپڑے پہن کر ہی نماز پڑھنی شروع کی۔ محویت کے عالم میں ایک طویل نماز پڑھی۔ فرماتے ہیں یہ نماز براہین نے پڑھائی اور بعد ازاں آج تک کوئی نماز میں نے نہیں چھوڑی۔

تھوڑے عرصہ بعد بیعت کا خط لکھ کر امام الزمان سے مکمل طور پر وابستہ ہو گئے۔

(روزنامہ الفضل 30 دسمبر 2000ء)

دعوت قبول کی

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

لاہور میں ایک احمدی بھائی صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف ایک غریب ان پڑھ مخلص احمدی تھے۔ 1897ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود چند خدام کے ساتھ ایک شہادت کے واسطے ملتان تشریف لے گئے۔ تو راستہ میں لاہور میں ایک دو روز ٹھہرے۔ صوفی احمد دین صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کی' کہ ان کے گھر میں جا کر کھانا کھائیں۔ اور محبت کے جوش میں جلدی سے یہ بھی کہہ دیا کہ میں بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ دعوت کرتا ہوں۔ اگر حضور مجھے غریب جان کر نا منظور کریں گے' تو مجھے خوف ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ حضرت نے تبسم فرمایا اور دعوت قبول کی۔ اور ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ جو ایک بہت غریبانہ تنگ سا مکان تھا۔ اور اس کی دیواروں پر ہر طرف پاتھیاں تھپی ہوئی تھیں۔

(ذکر حبیب ص 47)

وفاقی جمہوریہ نائجیریا

محل وقوع

نائجیریا ایک بڑا ملک ہے۔ اس کے شمال میں نائجر، مشرق میں چاڈ اور کیمرون جنوب میں خلیج گنی اور مغرب میں بینن واقع ہے۔

رقبہ و آبادی

1996ء میں نائجیریا کی آبادی 121051000 تھی۔ وفاقی جمہوریہ کا رقبہ 356669 مربع میل یا 923773 مربع کلومیٹر ہے۔

دارالحکومت اور بڑے شہر

صدر مقام لاگوس ہے۔ کینو، ہارکوٹ، آئی بادن، اوشو، گبو اور سکوٹو بڑے شہر ہیں۔ ''لاگوس'' اور ''ہارکوٹ'' ملک کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

زبان، کرنسی، اور طرز حکومت

سرکاری زبان انگریزی ہے۔ نائرا کرنسی ہے۔ حکومت فوجی ڈکٹیٹر شپ ہے۔ مذہب اسلام اور عیسائیت ہے نائجیریا نے یکم اکتوبر 1960ء کو آزادی حاصل کی۔

برآمدات و درآمدات

تیل، ٹن اور ٹمبر برآمدات ہیں۔ مشینری، ٹرانسپورٹ کا سامان، جانور، ادویات اور خوراک اہم درآمدات ہیں۔

زراعت

نائجیریا زرعی ملک ہے۔ تقریباً دس ملین ٹن اناج پیدا کیا جاتا ہے۔ آمدنی والی فصلیں مونگ پھلی، کاٹن، زیتون کا تیل اور کوکا ہیں۔ تیل سے معیشت میں تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ ملک کے شمالی علاقہ سے بڑی فصلیں باجرہ اور سارگم حاصل ہوتی ہیں۔ جنوب سے تیل، مکئی اور پھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ملک میں چاول کثرت سے ہوتا ہے۔ نائجیریا کے شمال کا کافی رقبہ خوراک کی پیداوار کے حصول کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔

صنعت

1985ء میں سب سے بڑے کارخانے سٹیل کمپلیکس کی پیداوار شروع ہوئی۔ اس وقت اس کی پیداوار 1.43 ملین ٹن تھی جو بڑھ کر 2.6 ملین ٹن اور پھر 5.2 ملین ٹن ہو گئی۔ دوسری سٹیل ملز دری جنوب میں قائم کی گئی ہے۔ اس نے پیداوار کا سلسلہ 1983ء میں شروع کیا اور اس وقت پیداواری صلاحیت 1.3 ملین ٹن تھی۔ 1996ء میں نائجیریا میں 200 سے زیادہ صنعتیں تھیں۔ یہ صنعتیں مونگ پھلی کے تیل، گوشت اور کیک کی ہیں۔

بنک

1996ء میں وفاقی جمہوریہ نائجیریا میں 35 کمرشل بنک، 16 تجارتی بنک، 3 ترقیاتی بنک اور ایک سیونگ بنک تھا۔

تیل و گیس

کاڈونا اور بندرگاہ ہارکورٹ وادی میں تیل صاف کرنے کے لئے کارخانے ہیں۔ پیداواری اہلیت 100000 سے بڑھ کر 120000 ہو گئی ہے اور پٹرول کے کیمیائی استعمال کا کام بھی ہو رہا ہے۔ قدرتی گیس کے ذخائر بھی ملک میں موجود ہیں۔

شرح خواندگی

(1996ء میں) 49 فیصد۔

قدرتی وسائل

قدرتی گیس، سونا، چاندی، لوہا، چونے کا پتھر، کوئلہ، تیل، لکڑی، جست، ٹن۔

پرچم

سبز، سفید اور سفید تین عمودی پٹیاں

قومی دن

یکم اکتوبر

نائجیریا اور پاکستان کا وقت

اگر پاکستان میں دوپہر کے بارہ بجے ہوں تو نائجیریا میں صبح کے آٹھ بجتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 34250 میں محمد ابوالخیر ولد مرحوم محمد یونس علی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چٹاگانگ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- منقولہ جائیداد (26 Items) مالیتی -/72150 ٹکہ- بینک بیلنس -/800000 ٹکہ- اس وقت مجھے مبلغ -/9000 ٹکہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد ابوالخیر ولد مرحوم محمد یونس علی بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 مزمل الحق ولد مرحوم شہید الحق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 عبداللہ چودھری ولد عزیز الرحمٰن چودھری بنگلہ دیش

مسل نمبر 34251 میں مخلص الرحمٰن ولد مرحوم احمد حسین پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1971ء ساکن برہمن بڑھیا بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- مکان واقع برہمن بڑھیا رقبہ 3 ڈیسیمل مالیتی -/30000 ٹکہ- 2- زمین Ditch Land رقبہ 10 ڈیسیمل مالیتی -/20000 ٹکہ- 3- مکان Tinshed Kucha House مالیتی -/5000 ٹکہ- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ٹکہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے- العبد مخلص الرحمٰن ولد مرحوم احمد حسین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شریعت اللہ ولد حاجی اے غفور بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان چوہدری ولد عبدالرشید چوہدری بنگلہ دیش

مسل نمبر 34252 میں ثمرینا ممتاز زوجہ سلطان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن زیل پارک شہر و ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 10 گرام 100 ملی گرام مالیتی -/5778 روپے- 2- نقرئی زیورات وزنی 12 گرام 500 ملی گرام مالیتی -/1150 روپے- 3- نقد رقم -/3000 روپے- 4- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/8000 جرمن مارک- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ ثمرینا ممتاز زوجہ سلطان احمد صاحب حیدر آباد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 منور احمد شیخ ولد فتح علی شیخ حیدر آباد

مسل نمبر 34253 میں عبدالحئی عامر ولد عبدالرحمٰن سیفی قوم آرائیں پیشہ ذاتی کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد عبدالحئی ناصر ولد عبدالرحمٰن سیفی فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر ولد بشیر حسین تنویر وصیت نمبر 31518 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد بٹ ولد اللہ رکھا بٹ وصیت نمبر 28752

مسل نمبر 34254 میں توقیر احمد آصف ولد بشیر حسین تنویر قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 26-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توقیر احمد آصف ولد بشیر حسین تنویر فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد بٹ وصیت نمبر 28752 گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

درخواست دعا

✪ مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل کے خسر مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض صاحب (برادر اصغر مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب) فیکٹری ایریا ربوہ دل کے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن الفضل کی والدہ محترمہ کو گرنے کی وجہ سے شدید چوٹ آئی تھی جس کی وجہ سے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ موصوفہ چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ میٹرک کی سند

✪ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مکان نمبر 26/21 دارالرحمت شرقی الف لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ امتہ المصور صاحبہ دارالرحمت شرقی الف رول نمبر 30700 نے امسال میٹرک کا بورڈ کا امتحان نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے پاس کیا ہے ان کے اس امتحان کی سند ارسلان فوٹوسٹیٹ کی دکان سے گم ہو گئی ہے۔ براہ مہربانی جن صاحب کو ملے وہ مذکورہ بالا پتہ پر پہنچا دیں۔

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا
نادر موقع

✪ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرواسکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء)

عطیہ خون
خدمت بھی ثواب بھی

بقیہ صفحہ 8

وٹامن کی گولیاں بی بی سی نے یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے ماہرین کے حوالے سے بتایا ہے کہ کروڑوں لوگ روزانہ وٹامن سی اور ای کے علاوہ کرونین کی خوراک استعمال کرتے ہیں لیکن ان خوراکوں سے انہیں کینسر۔ امراض قلب سٹروکس یا دیگر خطرناک بیماریوں کے خلاف تحفظ فراہم نہیں ہو رہا۔ ان سائنسدانوں کے مطابق بہتر ہے کہ لوگ تازہ پھل اور سبزیاں استعمال کریں۔ ڈاکٹر جینی آرمیج نے بتایا کہ اس سلسلہ میں پانچ سالہ تحقیق کی گئی جس پر دو کروڑ دس لاکھ پاؤنڈ خرچ آیا تاہم وٹامن سی کے استعمال کے بارے میں مایوس کن نتائج سامنے آئے۔

بھارت الزامات عائد کرنے کی بجائے مذاکرات کرے پاکستان نے کہا ہے کہ بھارت طرح طرح کے بہانے تراشنے اور الزامات عائد کرنے کی بجائے وقت ضائع کئے بغیر فوراً پاکستان سے مذاکرات کرے۔ تاکہ کشمیر سمیت تمام تصفیہ طلب معاملات طے کئے جاسکیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 11/جولائی 2002ء

وقت	پروگرام
12-05 a.m	لقاء مع العرب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
1-05 a.m	عربی سروس مختلف پروگرام
2-05 a.m	پروگرام گلدستہ
2-30 a.m	مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-10 a.m	تقریر۔ جلسہ یوم خلافت
3-30 a.m	ہماری کائنات میزبان سید طاہر احمد صاحب
4-00 a.m	مجلس سوال و جواب 1-12-2000
5-00 a.m	تعارف نئی بلڈنگ جامعہ احمدیہ ربوہ
6-00 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
7-00 a.m	واقفین نو کا تربیتی پروگرام واقفین نو سلیبس سے تیاری
7-30 a.m	مجلس سوال و جواب بمقام ہالینڈ 24-9-95
8-35 a.m	ایم۔ ٹی۔ اے لائف سٹائل پھولوں کی سجاوٹ
9-05 a.m	المائدہ۔ کھانے سکھانے کا پروگرام
10-25 a.m	کمپیوٹر ہم سب کے لئے میزبان مرزا غلام قادر صاحب
10-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ 28-7-98
12-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ عالمی خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب 5-9-96
1-30 p.m	خطبہ جمعہ فرمودہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سندھی ترجمہ کے ساتھ 13-6-97
2-35 p.m	مجلس سوال و جواب حضور ایدہ اللہ کے ساتھ
3-35 p.m	تقریر جلسہ یوم خلافت
4-20 p.m	انڈونیشین زبان میں مختلف پروگرام
5-20 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے ترکی کی سیر حصہ دوئم
5-50 p.m	المائدہ کھانے سکھانے کا پروگرام
6-05 p.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس ملفوظات۔ عالمی خبریں
6-50 p.m	مجلس سوال و جواب 23-12-94
7-55 p.m	خطبہ جمعہ فرمودہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنگلہ ترجمہ کے ساتھ
9-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس حضور ایدہ اللہ کے ساتھ 28-7-98
10-00 p.m	فرانسیسی زبان میں چند پروگرام
11-00 p.m	جرمن زبان میں مختلف پروگرام

سرحدوں پر مشترکہ گشت کی بھارتی تجویز قابل عمل نہیں پاکستان نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ اور اس کی اتحادی فوج دہشت گردی کے خلاف مہم میں صرف اہداف کو نشانہ بنائے اور سول آبادی کو نشانہ بنانے سے گریز کرے۔ پاکستان کسی بھی ملک کو یہ ثبوت دینے کیلئے تیار ہے کہ کنٹرول لائن کے پار کسی قسم کی دہشت گردی نہیں ہو رہی' سرحدوں پر پاک بھارت مشترکہ گشت کی بھارتی تجویز موجودہ حالات میں قابل عمل نہیں ہے۔

وزیر مذہبی امور نے استعفیٰ پیش نہیں کیا

وزارت مذہبی امور کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور نے صدر مملکت جنرل مشرف کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔

پانی چوری کرنے والوں کو سزا دلوائیں گے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ہمارا ملک بالخصوص صوبہ پنجاب جس قدر زرعی طور پر مضبوط ہوگا اسی قدر ہماری معیشت کو استحکام ملے گا۔ اور ملک وقوم ترقی سے ہمکنار ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ حکومت زرعی شعبہ کی ترقی کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی چوری کو جڑ سے ختم اور نہری نظام کو بہتر بنایا جائے گا۔ پانی چوری کرنے والوں اور ادویات میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے کاشتکاروں کے مفادات کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔

افغانستان سے لائے گئے 40 قیدی رہا

افغانستان میں قید پاکستانیوں میں سے پاکستان لائے گئے 240 قیدی جو پاکستان کی جیلوں میں بند ہیں اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے بارے میں تحقیق و تفتیش کر رہے ہیں ان میں سے 40 قیدیوں کو رہا کر دیا گیا۔

شریف خاندان انتخابات میں حصہ لینے کا اہل نہیں صدر مملکت کے ترجمان اور آئی ایس پی آر کے سربراہ جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ سابق حکمران جلاوطن شریف خاندان کے کسی رکن کو آئندہ عام انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور ان میں سے کوئی بھی معاہدے کے مطابق دس برس کی جلاوطنی گزارنے سے قبل پاکستان نہیں آسکتا۔

صدام کو ہٹانے کیلئے ہر حربہ آزمائیں گے

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ عراقی صدر صدام حسین کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے تمام دستیاب ذرائع استعمال میں لائیں جائیں گے۔ وائٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ عراق میں اقتدار کی تبدیلی سے دنیا زیادہ محفوظ اور پرامن ہو سکتی ہے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 11-جولائی زوال آفتاب : 1-14
☆ جمعرات 11-جولائی غروب آفتاب : 8-19
☆ جمعہ 12-جولائی طلوع فجر : 4-31
☆ جمعہ 12-جولائی طلوع آفتاب : 6-09

بی اے کی شرط ختم کی تو وڈیرے پھر آجائیں گے

انتخابات کے لئے گویجوایشن کی لازمی شرط کے خلاف دائر کی جانے والی آئینی پٹیشنز کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ اگر بی اے کی شرط ختم کر کے اسے غیر آئینی قرار دے دیا گیا تو اقتدار پر پھر وہی پرانے خان' چودھری' لارڈز اور وڈیرے قابض ہو جائیں گے- اور پارلیمنٹ میں قبائلی سردار' جاگیردار اور مخصوص خاندانوں کے چشم و چراغ ہی پہنچیں گے- ایک مخصوص طبقہ اور کلاس ہی آئے گی- جبکہ اس شرط کو لاگو کرنے والوں کی یہ سوچ ہے کہ نان گریجوایٹ مراعات یافتہ طبقہ کے مقابلے میں غیر مراعات یافتہ گریجوایٹ کلاس سامنے آئے-

بے نظیر بھٹو کو تین سال قید کی سزا

راولپنڈی کی احتساب عدالت نمبر 2 کے جج نے سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور اے آر وائی گولڈ ریفرنس میں شریک ملزم کو بھی اشتہاری قرار دیتے ہوئے نیب آرڈیننس کی دفعہ 3-A کے تحت دانستہ غیر حاضری پر تین تین برس قید کی سزا سنا دی ہے- احتساب عدالت نے بے نظیر اور دوسرے ملزم کو بنچ کی عدالت میں طلبی کیلئے تمام تر قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزموں کو نیب کے وکلاء کی استدعا پر اشتہاری قرار دے دیا-

13 دہشت گردوں کی تلاش

امریکی قونصلیٹ پر حملہ کے قتل کی سازش تیار کرنے والے گرفتار دہشت گردوں کی نشاندہی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ان کے 13 ساتھیوں کی تلاش شروع کر دی ہے- سندھ پولیس کے سربراہ بریگیڈیئر مختار شیخ نے کہا کہ دہشت گردوں کی تلاش جاری ہے اور پولیس پارٹیاں ان کے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار رہی ہیں-

عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بلند ہوا ہے

سندھ کے سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ امریکی سفارتخانے پر حملے اور شیرٹن ہوٹل پر ہونے والے حملہ کے ملزمان کی گرفتاری کے بعد عالمی سطح پر پاکستان کا وقار مزید بلند ہو گیا ہے- گرفتاریاں ہماری اہم کامیابیاں ہیں- اکرم لاہوری گروپ کی گرفتاری کے بعد فرقہ وارانہ دہشت گردی میں فرق پڑے گا- صدر مشرف پر قاتلانہ حملے کا انکشاف بھی حیرت انگیز ہے- وہ سی این این کو خصوصی انٹرویو دے رہے تھے-

پنجاب میں سرکاری ملازمتوں پر پابندی ختم

سرکاری ملازمتوں پر سے صوبائی سطح پر پابندی اٹھالی گئی- چیف سیکرٹری نے تمام صوبائی سیکرٹریوں کو ہدایت کی ہے کہ اہم نوعیت کی تمام آسامیوں کو فوری پر کیا جائے جن آسامیوں پر بھرتی کی ہدایت کی گئی ہے ان میں ایس ڈی اوز' سب انجینئر' ویٹنری آفیسر' پیرا میڈیکل سٹاف اور لیبارٹری ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں-

باقی صفحہ 7 پر

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے **صندل** کی گولیاں **شادابی** استعمال کریں- خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے
تیار کردہ **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

کاہلوں موٹرز
شوروم- ورکشاپ- سروس اسٹیشن ہر قسم کی گاڑیوں کا کام کیا جاتا ہے- ڈیزل انجن کی آلٹریشن بھی کی جاتی ہے موبل آئل اور فلٹر بھی دستیاب ہیں
تین ماہ تک کار انجن ٹیوننگ فری
کاہلوں موٹرز مین سرگودھا روڈ ربوہ
چیف ایگزیکٹو: چوہدری منصور احمد کاہلوں
Ph: 04524-214514